اسلام سوال و جواب

نگران اعلی:
شیخ محمد صالح المنجد

3453 ـ اگر كوئی شخص امام كے وتر سے ايك ركعت زيادہ ادا كرے تا كہ وہ وتر بعد ميں مكمل كر لے

سوال

بعض لوگ جب امام كے ساتھ وتر ادا كرتے ہيں تو امام كے سلام پھيرنے كے بعد اٹھ كر ايك ركعت پڑھتے ہيں تا كہ وہ وتر رات كے آخر ميں ادا كريں، اس عمل كا حكم كيا ہے؟ اور كيا اسے امام كے ساتھ پھرنے كا حكم ديا جائے گا؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ہم تو اس ميں كوئى حرج نہيں محسوس كرتے، علماء كرام نے اسے بيان كيا ہے، اور اس ميں كوئى حرج بھى نہيں تا كہ وہ رات كے آخر ميں وتر ادا كر سكے، اور اس پر يہ صادق آتا ہے كہ اس نے امام كے ساتھ قيام كيا اور امام كے ساتھ ہى پھرا ہے، اور شرعى مصلحت كى خاطر ايك ركعت زيادہ ادا كى ہے تا كہ وہ وتر رات كے آخر ميں ادا كر سكے، تو اس ميں كوئى حرج نہيں.

اور اس سے يہ نہيں كہ اس نے امام كے ساتھ قيام نہيں كيا، بلكہ اس نے امام كے ساتھ ہى قيام كيا حتى كہ امام نماز سے فارغ ہو چكا بلكہ وہ تو امام سے بھى كچھ دير بعد فارغ ہوا ہے .